سوال

(218) دو سجدوں کے درمیان میں انگلی اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) مسئلہ یہ ہے کہ ''جماعت غرباء اہل حدیث آف کراچی والے لوگ دو سجدوں کے درمیان میں انگلی اٹھاتے ہیں تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ درج ذیل احادیث سے استدلال کرتے ہیں استدلال یا یہ فعل کس حد تک سنت اور صحیح ہے ؟

« عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی ا عنھما اَنَّ النَّبِیَّ کَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوۃِ وَضَعَ یَدَیہِ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ وَرَفَعَ اِصْبَعَہُ الْیُمْنٰی الَّتِی تَلِی الْاِبْہَامَ فَدَعَا بِہَا وَیَدُہُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِہِ الْیُسْرٰی بَاسِطَہَا عَلَیْہَا » رواہ مسلم

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کے کلمہ کی انگلی کو اٹھاتے اس سے دعا کرتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر بچھا دیتے''

(۲) عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِیِّ اَنَّہٗ قَالَ رَاٰنِی عَبْدُ ا بْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰی فِی الصَّلٰوۃِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَہَانِی فَقَالَ اصْنَعْ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ یَصْنَعُ قُلْتُ وَکَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ یَصْنَعُ قَالَ کَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوۃِ وَضَعَ کَفَّہُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی وَقَبَضَ اَصَابِعَہٗ کُلَّہَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِہِ الَّتِی تَلِی الْاِبْہَامَ وَوَضَعَ کَفَّہُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُسْرٰی » رواہ مسلم

''علی بن عبدالرحمن معاوی سے روایت ہے کہ مجھ کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دیکھا نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے ۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو مجھ کو منع کیا اور کہا کہ ایسا کیا کر جیسے رسول اللہ ﷺ کرتے تھے میں نے کہا وہ کیسے کرتے تھے انہوں نے کہا کہ آپ جب نماز میں بیٹھتے تو داہنی ہتھیلی دائیں ران پر رکھتے اور سب انگلیوں کو بند کر لیتے اور اس انگلی سے اشارہ کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے (یعنی کلمہ کی انگلی سے) اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے''

نوٹ : ان دونوں حدیثوں میں لفظ ''اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوۃِ'' کا ہے کوئی اور الفاظ نہیں ہیں مثلاً اِذَا جَلَسَ فِی التَّشَہُّدِ وغیرہ اس لیے مطلق بات ہے جب نماز میں بیٹھے ۔

(۳) وَضَعَ الْاِبْہَامَ عَلَی الْوُسْطٰی وَقَبَضَ سَائِرَ اَصَابِعِہٖ ثُمَّ سَجَدَ

''رکھا آپ نے انگوٹھے کو وسطیٰ انگلی پر اور باقی تمام انگلیوں کو بند کیا پھر سجدہ کیا'' (رواہ احمد عن وائل ص ۳۱۷ ج ۴ و بلوغ الامانی جزء ۳ ص ۱۴۹ و روی نحوہ ابوداود)

(۴) « عَنْ عَبْدِ ا بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ اِذَا قَعَدَ یَدْعُوْا وَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی وَیَدَہُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُسْرٰی وَاَشَارَ بِاِصْبَعِہِ السَّبَّابَۃِ وَوَضَعَ اِبْہَامَہٗ عَلٰی اِصْبَعِہِ الْوُسْطٰی وَیُلْقِمُ کَفَّہُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِہٖ » مسلم

''عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرنے کے لیے بیٹھتے تو داہنا ہاتھ داھنی ران پر رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنا انگوٹھا بیچ کی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہتھیلی کو بایاں گھٹنا دیتے''

نوٹ : اس حدیث میں ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے واسطے بیٹھتے نماز میں تو شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اس لیے غور کرنا چاہیے جب ہم نماز میں دو سجدوں میں بیٹھتے

ہیں تو اس وقت دعا بھی کی جاتی ہے اس لیے مندرجہ بالا احادیث کے مطابق دو سجدوں کے درمیان کیا عمل ہونا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جو احادیث مبارکہ نوٹ فرمائیں وہ صحیح ہیں اور ان سے آپ کا استدلال بھی درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص189

محدث فتویٰ